عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما مسلسل اشتعال انگیز بیانات دیکر کراچی میں امن و بھائی چارے کی فضاء کو خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔رابطہ کمیٹی

اے این پی کے رہنماؤں کے مسلسل اشتعال انگیز اور دھمکی آمیز بیانات سے لگتا ہے کہ

اے این پی نے کراچی میں ایک بار پھر قتل وغارت اور لسانی فساد کا منصوبہ بنایا ہے

ہم اے این پی کے رہنماؤں سے یہی گزارش کریں گے کہ وہ قتل وغارت اور لسانی فساد کی آگ بھڑکانے سے گریز کریں اور اشتعال پھیلانے کے بجائے افہام وتفہیم کا راستہ اختیار کریں

پختونوں کا قتل عام کراچی میں نہیں صوبہ خیبر پختونخوا میں ہو رہا ہے جہاں اے این پی کی حکومت ہے

کراچی۔۔۔29 مئی 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما اور وفاقی وزیر غلام احمد بلور کے اشتعال انگیز بیان پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ اب جبکہ کراچی کی صورتحال بہتر ہے، شہر میں امن ہے اور امن پسند عوام کی جانب سے صبر وتحمل اور ضبط وبرداشت کا مظاہرہ کرنے پر شہر میں امن قائم ہے لیکن عوامی نیشنل پارٹی کے رہنما کراچی کے حوالے سے مسلسل اشتعال انگیز بیانات دیکر شہر میں امن و بھائی چارے کی فضاء کو خراب کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ اے این پی کے رہنماؤں کی جانب سے کراچی کے حوالے سے مسلسل اشتعال انگیز اور دھمکی آمیز بیانات سے لگتا ہے کہ اے این پی نے کراچی میں ایک بار پھر قتل وغارت اور لسانی فساد کا منصوبہ بنایا ہے۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ ہم اے این پی کے رہنماؤں سے یہی گزارش کریں گے کہ وہ قتل وغارت اور لسانی فساد کی آگ بھڑکانے سے گریز کریں اور اشتعال پھیلانے کے بجائے افہام وتفہیم کا راستہ اختیار کریں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ پختونوں کا قتل عام کراچی میں نہیں صوبہ خیبر پختونخوا میں ہو رہا ہے جہاں اے این پی کی حکومت ہے، جہاں آئے دن خودکش بم دھماکے، شہریوں پر حملے اور دہشت گردی کے واقعات ہو رہے ہیں۔اگر اے این پی کو واقعتاً پختونوں سے ہمدردی ہے تو وہ خیبر پختونخوا میں ہونے والے خودکش حملوں، بم دھماکوں اور دہشت گردی کے بے شمار واقعات میں ہزاروں پختونوں کے قتل پر سڑکوں پر کیوں نہیں آتی؟ آخر خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے واقعات میں ہلاک ہونے والے ہزاروں پختونوں کا خون کس کی گردن پر ہے؟ رابطہ کمیٹی نے کہا کہ دراصل اے این پی کی صوبائی حکومت خیبر پختونخوا میں عوام کی جان ومال کے تحفظ اور ان کے مسائل کے حل میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے، وہاں کے عوام اس سے بیزار آچکے ہیں اسی لئے اپنی ناکامی پر پردہ ڈالنے کیلئے اے این پی کے رہنما کراچی میں پختونوں کے ساتھ زیادتیوں کا واویلا کر رہے ہیں۔رابطہ کمیٹی نے کہا کہ غلام احمد بلور اور اے این پی کے دیگر رہنماؤں کو اگر واقعتاً کراچی کا امن عزیز ہے تو وہ اشتعال انگیز بیان بازی سے گریز کریں۔

☆☆☆☆☆